سوال

(254)عیدکی تکبیرات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بروز عیدین وایام تشریق میں پڑھے جانے والے (تکبیر کے) مشہورالفاظ "اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کیا یہ کسی صحیح حدیث روایت سے۔

1) نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں؟

2) کسی صحابی سے ثابت ہیں؟

3) کسی تابعی سے ثابت ہیں۔؟

4) محدثین عظام سے ثابت ہیں؟

ان کے ان مواقع پر پڑھنے کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں۔

نوٹ: القول المقبول لحافظ عبدالرووٗف (ص660تا666میں) میں تفصیل ہے مگر سمجھ نہیں آرہی۔ (محمد صدیق ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک حدیث میں آیا ہے کہ نبی ﷺ ایام عید کی تکبیروں میں درج ذیل کلمات تھے۔ اللہ اکبر،اللہ اکبر'لا الہ الا اللہ واللہ اکبر'اللہ اکبر وللہ الحمد سنن دار قطنی(2/49ح1721)

اس روایت کی سند موضوع ہے۔ عمرو بن شمر کذاب راوی ہے۔ جابر الجعفی سخت ضعیف رافضی ہے۔ نائلی بن نجیح ضعیف ہے دیکھئے کتب اسماء الرجال وغیرہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ تکبیرات عیدین میں درج ذیل الفاظ پڑھتے تھے: "اللہ اکبر کبیرا اللہ اکبر کبیرا اللہ اکبر واجل'اللہ اکبر وللہ الحمد"(مصنف ابن ابی شیبہ 2/167ح5650)

اس کی سند صحیح ہے

سیدنا سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ یہ الفاظ پڑھتے تھے : اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر" (مصنف عبدالرزاق 11/294،295ح 20581 والبیہقی 3/316 وسندہ حسن)

ابراہیم النخعی کہتے ہیں : " کانوایکبرون یوم عرفۃ واحدہم مستقبل القبلۃ فی دبر الصلوۃ :اللہ اکبر اللہ اکبر ' لاالہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر ' وللہ الحمد " (مصنف ابن ابی شیبہ ج 2ص 167ح 5649وسندہ صحیح)

درج بالاتکبیرات صحابہ وتابعین سے ثابت ہیں لہذاایام عیدین میں انھیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اقتداء بالسلف کی روسی ثواب کی امید ہے ، مختصریہ کہ آپ کی ذکرکردہ دعاپڑھنی تابعین سے ثابت ہے اوراس پر عمل صحیح ہے ، والحمدللہ (شہادت مئی 2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الدعاء۔صفحہ480

محدث فتویٰ